

Name : **Muhammad Adeel**
Address : **Karachi, Pakistan**
Subject : **ZAKAT**
Writer : طارق

Serial No : **16505**
Date : **8/6/2012**
Contact No:
Email :

MODE: Regular

Agar mayray pas 8 tola sona hay jiski waja say mayray uppar zakat farz ho gai phir maynay usmay say 4 tola sona apnay na balig bachay kay nam kar dia zakat say bachnay ki niat say to app mujay yeah batay kay yeah jaiz ha ya nai

اگر میرے پاس آٹھ تولہ سونا ہے جسکی وجہ سے میرے اوپر زکوٰۃ فرض ہوگئی ہے میں نے اس میں سے چار تولہ سونا اپنے نابالغ بچے کے نام کو دیا زکوٰۃ سے بچنے کی نیت سے تو آپ مجھے یہ بتائیں کہ یہ جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب حامدًا ومصليًا

محض زکوٰۃ سے بچنے کیلئے اس طرح کا حیلہ اختیار کرنا بری بات اور مکروہ عمل ہے جس سے احتراز چاہیے۔ تاہم اگر بچے کی ملکیت کرنا مقصود ہو تو باضابطہ اسے مذکور مقدار سونے کا مالک و قابض بنادیا جائے۔ اور اس بچے کی طرف سے اس کا ولی اس پر قبضہ بھی کرے تو اس طرح کرنے سے وہ بچہ شرعاً اس مقدار سونے کا مالک بھی بن جائیگا اور سائل پر باقی ماندہ سونے کی زکوٰۃ اس صورت میں لازم ہوگی جب اسکی ملکیت میں کچھ نقدی خواہ وہ سو (۱۰۰)، پچاس (۵۰) روپے ہی کیوں نہ ہو موجود ہو اور یومیہ ضرورت سے نائد ہو۔

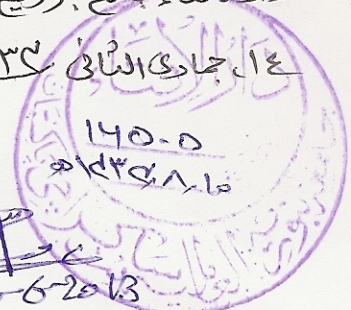
كما في الدر: وأما الحيلة لدفع ثبوتها ابتداء فعند أبي يوسف لا تترك وعند محمد تترك ويفي بقول أبي يوسف في الشفعة (الاقوله) (وبفدلا) وهو انك راهة (في الزكاة) - (ج ۶ ص ۶۲۴) -

وفي الهداية: واذا وهب الأب لابنه الصغير هبة ملكها الابن بالعقد (الاقوله) وان وهب لليتيم هبة فقضها له وليه - (ج ۳ ص ۲۸۷) -

طارق محمود عفی عنہ
دار الافتاء جامع بنوریہ کراچی
۱۴ جمادی الثانی ۱۴۳۲ھ

الجواب المحم
نبیہ نادر خان غناطی
دار الافتاء جامع بنوریہ کراچی
۶/۱۲/۱۲

الجواب
نبیہ نادر خان غناطی
دار الافتاء جامع بنوریہ کراچی
۱۳/۱۲/۱۲



2562513